نذرِ عقیدت

زہے نصیب ہے روشن نظر بھی سینہ بھی
بسا ہے آنکھوں میں مکّہ بھی اور مدینہ بھی

چھلک پڑے مئے رحمت بھی دیکھ کر جس کو
مری مژہ میں چھپا ہے وہ آبگینہ بھی

اٹھے نہ ہاتھ معاصی کی شرم سے، ورنہ
مجھے دعا کا سلیقہ بھی ہے، قرینہ بھی

ادھر بھی چشمِ عنایت ہو رحمتِ باری
گھرا ہے غم کے بھنور میں مرا سفینہ بھی

جسے حبیبِ خدا کا دیار کہتے ہیں
وہی دیار ہے خلدِ بریں کا زینہ بھی

خوشا، طہارتِ مرسل کا یہ عروج و کمال
مہک رہا ہے گلوں کی طرح پسینہ بھی

وہی بہارِ اخوت وہی نسیمِ خلوص
نہیں ہے گلشنِ جنت سے کم مدینہ بھی

حرم کی اب بھی زیارت نہ ہو سکی راسخ
غمِ فراق میں گزرا ہے یہ مہینہ بھی

جناب راسخ عرفانی